ماڈل پرچہ جات

وفاق المدارس السّلفیہ پاکستان

شهادة العالمية

(السنة الأولى)......سال اول

دفتر وفاق المدارس السّلفیہ پاکستان، پوسٹ آفس جامعہ سلفیہ، فیصل آباد

041-8780274-8780374

ھدایات برائے
ماڈل پرچہ جات

کسی بھی نظامِ تعلیم کی اساس، اس کا امتحانی نظام ہوتا ہے۔ اسی لیے ادارہ وفاق المدارس السّلفیہ پاکستان ہمہ وقت اپنے نونہالوں کی تعلیم وتربیت اور دورِ جدید کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ممکنہ اصلاحات وجدت اور امتحانی نظام کو مزید بہتر بنانے کے لیے کوشاں رہتا ہے۔ چنانچہ ادارہ نے امتحانات میں سوالات کا اسلوب علمی ومعیاری اور آسانی سے سمجھ آنے والا عام فہم بنایا ہے مزید جدید رجحانات کے مطابق معروضی سوالات کو بھی مستقل شاملِ امتحانات کر دیا ہے۔

لہٰذا ادارہ نے نمونے کے طور پر ماڈل پرچہ جات تیار کیے ہیں۔ ماڈل پرچہ جات کو مدِنظر رکھتے ہوئے درج ذیل ہدایات کی روشنی میں امتحانات کی تیاری کریں:

(1) امتحانات میں ہر مضمون کو دو حصوں میں (حصہ انشائیہ 70% فیصد اور حصہ معروضی 30% فیصد) تقسیم کیا گیا ہے جبکہ معروضی حصہ لازمی ہے۔

(2) امیدوار مکمل پرچہ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے گا اور اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

(3) تمام پرچہ جات کا دورانیہ 3 گھنٹے ہوگا۔

(4) وفاق المدارس السّلفیہ پاکستان سے جاری کردہ نصاب اور ہدایات کو مدنظر رکھتے ہوئے امتحانات کی تیاری کریں۔

(5) درج ذیل نکات بطورِ خاص ملحوظ رکھیں:

(1) پرچہ مکمل نصاب سے ہوگا لہٰذا نصاب مکمل پڑھیں (2) پرچہ حل کرنے کا طریقہ واسلوب سیکھتے ہوئے عملی مشق کریں۔

(3) کتاب اور صاحب کتاب کا منہج واسلوب (4) ترجمہ اور اس کا اسلوب (5) الفاظ ومعانی (6) تشریح ومفہوم کا طریقہ کار۔

(7) اعراب ووجہ اعراب اور صیغے (8) تراکیب نحویہ وصرفیہ (9) مشقوں کا حل تحریری وشفوی (10) مقصودِ مفسر ومحدث۔

(11) اصولی فنون کی تطبیق (12) دراسۃ الاسانید اور راویوں کا تعارف۔

(13) تعریفات، اقسام، امثلہ، احکام، اصطلاحات، تطبیقات، فروق، دلائل، راجح اقوال۔

(14) اختیاری مضامین کی تیاری کا بھی اہتمام کریں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی وناصر ہو۔ آمین

وفاق المدارس السلفية پاکستان

بسم الله الرحمن الرحيم 03

وفاق المدارس السلفية باكستان — المادة : التفسير وأصوله

امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الأولى) — ورقة الامتحان النموذجي

الزمن : 3 ساعات — الدرجات : 100

المنهج المقرر: فتح القدير (سورة الأحزاب ، النور ، محمد ، الفتح ، الحجرات) الفوز الكبير (كامل)

ملحوظة: امیدوار مکمل پرچہ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے۔ اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

حصہ انشائیہ (الدرجات:70)

ملحوظة: حصہ انشائیہ تفسیر سے تین سوالات کے جوابات دیں۔ ہر سوال کے 14 نمبر ہیں۔

(التفسير)

السؤال الأول : درج ذیل عبارت کا ترجمہ کریں اور مفہوم واضح کریں۔

قرأ الجمهور "سورة" بالرفع و فيه وجهان أحدهما: أن تكون خبرا لمبتدإ محذوف: أي هذه سورة، ورجحه الزجاج والفراء و المبرد، قالوا لأنها نكرة ، ولا يبتدأ بالنكرة في كل موضع، و الوجه الثاني: أن يكون مبتدأ و جاز الابتداء بالنكرة لكونها موصوفة بقوله (أنزلناها)، والخبر (الزانية و الزاني)۔

السؤال الثاني : درج ذیل آیت مبارکہ کا ترجمہ و تشریح کریں اور خط کشیدہ الفاظ کے صیغے حل کریں۔

{{مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَ مَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَ مَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ}}

السؤال الثالث : درج ذیل آیت کا ترجمہ و تشریح کریں اور شانِ نزول واضح کریں۔

{{ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ۔}}

السؤال الرابع : سورۃ نور اور سورۃ احزاب کی روشنی میں حجاب کے موضوع پر ایک جامع مضمون لکھیں۔

(أصول التفسير)

ملحوظة: حصہ انشائیہ اصولِ تفسیر سے دو سوالات کے جواب دیں۔ ہر سوال کے 14 نمبر ہیں۔

السؤال الأول : قرآن مجید میں مذکور علوم خمسہ لکھ کر ان کی وضاحت کریں۔

السؤال الثاني : نسخ کے لغوی و اصطلاحی معنی لکھ کر تین منسوخ آیات سپردِ قلم کریں۔

السؤال الثالث : درج ذیل عبارت پر اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں نیز مفہوم بھی واضح کریں۔

وقد ربط عامة المفسرين كل آية من آيات الجدل والأحكام بقصة ويظنون أن تلك القصة هي سبب نزولها والحق أن القصد الأصلي من نزول القرآن هو تهذيب النفوس البشرية ودمغ العقائد الباطلة ونفي الأعمال الفاسدة .

وفاق المدارس السلفية باكستان — المادة : التفسير وأصوله

امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الأولى) — ورقة الامتحان النموذجي

الزمن : 3 ساعات — الدرجات : 100

حصہ معروضی (الدرجات:30)

ملحوظة: معروضی حصہ لازمی ہے۔

(التفسير)

السؤال الأول : درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) "السورة في اللغة اسم للمنزلة الشريفة ولذلك سميت السورة من القرآن سورةً " عبارت کا مفہوم واضح کریں۔ (2) " ٱلزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوۡكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِن شَجَرَةٍ مُّبَٰرَكَةٍ "کا ترجمہ کریں۔ (3) حدِ قذف اور حدِ زنا تحریر کریں۔

(4) جنت میں کون کون سی نہریں ہیں۔ (5) إِنَّ ٱلَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِن وَرَآءِ ٱلۡحُجُرَٰتِ سے کون مراد ہے؟

السؤال الثاني : درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) يغضوا من أبصرهم کا معنیٰ ہے: إطباق الجفن على العين بحيث تمتنع الرؤية۔ (2) يَٰٓأُخۡتَ هَٰرُونَ میں موسیٰ علیہ السلام کے بھائی ہارون علیہ السلام مراد نہیں ہیں۔ (3) وَسۡـَٔلِ ٱلۡقَرۡيَةَ اصل میں أهل القرية تھا۔ (4) صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ہاں قرآنی سور تین چار حصوں (سبع طوال، مئین، مثانی، مفصل) پر مشتمل تھیں۔ (5) زینت کی دو قسمیں ہیں ظاہرہ اور باطنہ "إلا ما ظهر منها" سے مراد زینت باطنہ ہے۔

(أصول التفسير)

السؤال الأول : درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ کل نمبر 05 ہیں۔

(1) عمرو بن لحی کا زمانہ کونسا تھا اور اس نے کیا کیا؟ (2) یہود کی معنوی تحریف کی توضیح بالمثال کریں۔ (3) منافقین کی اقسام اور ان کی ضلالت کے اسباب نوٹ کریں۔ (4) غریب القرآن کی شرح کے طریقے نوٹ کریں۔ (5) الإبدال کی اقسام تحریر کریں۔

السؤال الثاني : درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 05 ہیں۔

(1) الفوز الکبیر کے مصنف کا نام شاہ احمد بن عبد الرحیم دہلوی تھا۔

(2) قرآنِ کریم میں چار فرقوں (مشرکین، منافقین، یہود، نصاریٰ) کے ساتھ مخاصمہ ذکر کیا گیا ہے۔

(3) تفسیر میں مشکل ترین موضوعات میں معرفة الناسخ والمنسوخ ہے۔

(4) علوم وہبیہ میں فارسی زبان میں ترجمہ قرآن (فتح الرحمن في ترجمة القرآن) بھی آتا ہے۔

(5) الفوز الکبیر کا تکملہ فتح الخبیر کے نام سے لکھا گیا ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

05

وفاق المدارس السلفية باكستان — المادة : الحديث ومصطله

الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الأولى) — ورقة الامتحان النموذجي

الزمن : 3 ساعات — للطلبه — الدرجات : 100

المنهج المقرر: صحيح الإمام مسلم رحمه الله تعالى (كامل بدون كتاب الزكاة ، البيوع ، الأقضية)

مؤطا الإمام مالك رحمه الله تعالى (كتاب الزكاة ، البيوع ، الأقضية) نزهة النظر شرح نخبة الفكر (كامل)

ملحوظة: امیدوار مکمل پرچہ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے۔ اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

حصہ انشائیہ (الدرجات:70) — ملحوظة: حصہ انشائیہ حدیث سے تین سوالات کے جوابات دیں۔ ہر سوال کے 14 نمبر ہیں۔

(الحديث)

السؤال الأول : باب : العمل بإلحاق القائف الولد.

حدثنا قتيبة بن سعيد ، حدثنا ليث ، عن ابن شهاب ، عن عروة ، عن عائشة ، أنها، قالت : إن رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل علي مسرورا تبرق أسارير وجهه، فقال : " ألم تري أن مجززا نظر آنفا إلى زيد بن حارثة، وأسامة بن زيد، فقال : إن بعض هذه الأقدام لمن بعض ".

درج بالا باب اور حدیث کا ترجمہ کرتے ہوئے درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

(1) خط کشیدہ الفاظ پر اعراب لگائیں۔ (2) باب اور حدیث میں مناسبت ذکر کریں۔ (3) حدیث کے راویوں میں ابن شہاب کا مختصر تعارف اور عروہ اور سیدہ عائشہ کا کیا رشتہ تھا؟ (4) یہ روایت صحیح مسلم کی کس کتاب میں ہے۔ (5) صحیح مسلم کی وجہ تالیف ذکر کریں۔

السؤال الثاني : مندرجہ ذیل احادیث کا ترجمہ کریں، اعراب لگائیں اور ہر ایک سے دو دو فقہی مسائل کا استنباط کریں۔

(١) إذا رميت بسهمك فغاب عنك فأدركته فكله مالم ينتن۔

(٢) يؤذيني ابن آدم يقول: يا خيبة الدهر فلا يقولن أحدكم :يا خيبة الدهر فإني أنا الدهر أقلب ليله ونهاره فإذا شئت قبضتهما ۔

(٣) مثل المؤمن كمثل الزرع ، لا تزال الريح تميله ،ولا يزال المؤمن يصيبه البلاء،ومثل المنافق كمثل شجرة الأرز، لا تهتز حتى تستحصد۔

السؤال الثالث : درج ذیل مسائل کا صحیح مسلم کی روشنی میں جواب دیں۔

(1) ما فضل الإحسان إلى الأرملة والمسكين؟ (2) هل أكل الأرنب حلال؟

(3) هل نهى النبيﷺ عن كتابة الحديث؟ وضاحت کریں۔

السؤال الرابع: درج ذیل عبارات کا ترجمہ و تشریح کریں، اختلاف بھی واضح کریں۔

(1) قال الإمام مالک: مضت السنة في القضاء باليمين مع الشاهد الواحد،يحلف صاحب الحق مع شاهده ويستحق حقه ، فإن نكل وأبى أن يحلف أحلف المطلوب،فإن حلف سقط عنه ذالک الحق وإن أبى أن يحلف ثبت عليه الحق لصاحبه ۔

(2) لا يخرص من الثمار إلا النخيل والأعناب فإن ذلك يخرص حين يبدو صلاحه ويحل بيعه۔

(مصطلح الحديث)

ملحوظة: حصہ انشائیہ مصطلح الحدیث سے دو سوالات کے جواب دیں۔ ہر سوال کے 14 نمبر ہیں۔

السؤال الأول: درج ذیل عبارت کا ترجمہ و تشریح کریں۔

"الخبر المحتف بالقرائن أنواع : منها ما أخرجه الشيخان في صحيحهما ما لم يبلغ التواتر فإنه احتفت بالقرائن. ومنها : المشهور إذا كانت له طرق متباينة سالمة من ضعف الرواة والعلل .ومنها : المسلسل بالأئمة الحفاظ المتقنين ، حيث لا يكون غريبا " .

السؤال الثاني : اصطلاحات کی تعریف کریں۔ (1) الشاذ (2) الموقوف (3) المقطوع (4) المتروك

السؤال الثالث: جرح و تعدیل کسے کہتے ہیں؟ اور مراتب جرح و تعدیل نوٹ کریں۔

بسم الله الرحمن الرحيم

وفاق المدارس السلفية باكستان — المادة: الحديث ومصطلحه

الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الأولى) — ورقة الامتحان النموذجي

الزمن: 3 ساعات — للطلبه — الدرجات: 100

حصہ معروضی (الدرجات:30)

ملحوظة: معروضی حصہ لازمی ہے۔

(حدیث)

السؤال الأول: مختصر جوابات تحریر کریں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) "إنما الولاء لمن أعتق" معنی و مفہوم واضح کریں۔ (2) کھڑے ہو کر پانی پینے کا کیا حکم ہے؟ (3) "الخل" کسے کہتے ہیں اور اس کی کیا فضیلت ہے؟ (4) امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے عمل اہل مدینہ کو بکثرت ذکر کیا ہے اس کی کیا وجہ ہے؟ (5) مؤطا امام مالک کو کتب ستہ میں شمار کیوں نہیں کیا گیا اپنی رائے دیں۔ (6) صحیح مسلم کو صحیح بخاری پر فوقیت دینے کے علماء نے جو اسباب بیان کیے ان میں سے تین ذکر کریں۔

السؤال الثاني: درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) حدیث میں ہے جو کپڑا لٹکائے گا اللہ تعالی اس کی طرف نظر نہیں کریں گے۔ (2) ایک شخص کا سگا بھائی اس کی ربیبہ کا محرم رشتہ دار ہے۔ (3) اعتکاف میں صفائی کی غرض سے غسل کرنا نا جائز ہے۔ (4) کسی صحابی کے فضائل میں وارد احادیث کی تعداد کو دیکھ کر ان کی فضیلت ثابت کرنا صحیح نہیں۔ (5) مؤطا امام مالک میں پائی جانے والی بلاغات کے بارے میں اصل یہ ہے کہ وہ ضعیف ہیں۔

(6) امام مسلم رحمہ اللہ امام مالک رحمہ اللہ کے شاگرد ہیں۔ (7) "باب: بيان أن الإسناد من الدين" مقدمہ صحیح مسلم میں ہے۔ (8) امام مسلم رحمہ اللہ نے امام بخاری رحمہ اللہ سے اپنی کتاب میں روایات ذکر کی ہیں۔ (9) "المنهاج" صحیح مسلم کی شرح ہے۔ (10) کتب ستہ میں صحیح مسلم کا تیسرا نمبر ہے۔

(مصطلح الحديث)

السؤال الأول: مختصر جوابات تحریر کریں۔ کل نمبر 05 ہیں۔

(1) نزهة النظر کی تصنیف کا سبب نوٹ کریں۔ (2) علم ضروری اور علم نظری میں فرق بیان کریں۔ (3) المدرج باعتبار المتن کی اقسام ذکر کریں۔ (4) شرط الرواية بالمناولة نوٹ کریں۔ (5) حکم المرسل تحریر کریں۔

السؤال الثاني: درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 05 ہیں۔

1. نخبۃ الفکر اور اس کی شرح نزهة النظر میں سو سے زائد علوم حدیث مذکور ہیں۔
2. غریب حدیث کا دوسرا نام منکر حدیث ہے۔
3. ہر قسم کی ضعیف حدیث تعدد طرق کی بنیاد پر حسن لغیرہ کے درجہ تک پہنچ جاتی ہے۔
4. حدیث کے طرق اور شواہد کو تلاش کر کے پرکھنے کا نام الاعتبار ہے۔
5. "ما تحت أديم السماء أصحّ من كتاب مسلم" سے صحیح مسلم کی ہر حدیث کی کتاب پر فوقیت ثابت نہیں ہوتی۔

وفاق المدارس السلفية باكستان | المادة :الحديث ومصطلحه
امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الأولى) | ورقة الامتحان النموذجي
الزمن : 3 ساعات | للطالبات | الدرجات : 100

المنهج المقرر: صحيح البخاري (الجزء الأول) نزهة النظر شرح نخبة الفكر (من البداية إلى مبحث الناسخ والمنسوخ)

ملحوظة: امیدوار مکمل پرچہ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے۔ اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

حصہ انشائیہ (الدرجات:70)

ملحوظة: حصہ انشائیہ حدیث سے تین سوالات کے جوابات دیں۔ ہر سوال کے 14 نمبر ہیں۔

(الحديث)

السؤال الأول : درج ذیل احادیث پر اعراب لگائیں، ترجمہ کریں اور ہر ایک سے دو دو مسائل کا استنباط کریں۔

1. إن من الشجر شجرة لا يسقط ورقها وإنها مثل المسلم ، حدثوني ماهي--قال: هي النخلة
2. عن أم عطية قالت:كنا لانعدالكدرة والصفره شيئا
3. لأقضين بينكما بكتاب الله ، الوليدة والغنم رد ، وعلى ابنک جلد مائة وتغريب عام. اغد يا أنيس إلى امرأة هذا. فإن اعترفت فارجمها. قال: فغدا عليها فاعترفت، فأمر بها رسول الله ﷺ فرجمت.

السؤال الثاني : باب : إذا حمل جارية صغيرة على عنقه في الصلاة.

عن <u>أبي قتادة الأنصاري</u> أن رسول الله ﷺ كان يصلي <u>وهو حامل</u> <u>أمامة</u> بنت زينب بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم ولأبي العاص بن ربيعة بن عبد شمس، فإذا سجد وضعها، وإذا قام حملها.

درج بالا باب اور حدیث کا ترجمہ کریں نیز درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

(1) خط کشیدہ الفاظ پر اعراب لگائیں اور وجہ اعراب تحریر کریں۔ (2) حدیث اور باب میں مطابقت ذکر کریں۔ (3) یہ حدیث صحیح بخاری کی کس کتاب میں ہے ؟ (4) امام بخاری کے تین اساتذہ کے نام بتائیں ؟ (5) ابو قتادۃ انصاری رضی اللہ عنہ کا نام لکھیں۔

السؤال الثالث : درج ذیل ابواب کا ترجمہ کریں اور ہر ایک سے دو دو مسائل کو دلائل کے ساتھ واضح کریں۔

(1) باب ما كان من خليطين فانهما يتراجعان بينهما بالسوية (2) باب مايكره من السمر بعد العشاء

(3) باب احداد المرأة على غير زوجها۔

السؤال الرابع : درج ذیل احادیث کا باسند ترجمہ کریں اور تین تین مسائل کا استنباط کریں نیز احادیث کے راویوں میں سے ابو ہریرہ، ابو طیبہ اور الاعمش کا مختصر تعارف نوٹ کریں۔

1. قال البخاري:حدثنا قتيبة ،حدثنا عبدالوهاب ،حدثنا أيوب،عن محمد عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: نهي عن لبستين ،أن يحتبي الرجل في الثوب الواحد ثم يرفعه على منكبه ، وعن بيعتين: اللماس والنباذ.
2. قال البخاري:حدثنا محمد بن يوسف قال حدثنا سفيان عن حميد عن أنس بن مالك رضي الله عنه قال: حجم أبوطيبة النبيﷺ فأمرله بصاع أو صاعين من طعام، وكلم مواليه فخفف عن غلته أو ضريبته۔
3. حدثنا محمد بن يوسف قال:أخبرنا سفيان عن الأعمش عن أبي وائل عن أبي مسعود رضي الله عنه قال:كان النبيﷺ يتخولنا بالموعظة في الأيام ، كراهة السآمة علينا.

بسم الله الرحمن الرحيم

وفاق المدارس السلفية باكستان — المادة: الحديث ومصطلحه

امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الأولى) — ورقة الامتحان النموذجي

الزمن: 3 ساعات — للطالبات — الدرجات: 100

مصطلح الحديث

ملحوظة: حصہ انشائیہ مصطلح الحدیث سے دوسوالات کے جوابات دیں۔ ہر سوال کے 14 نمبر ہیں۔

السؤال الأول: درج ذیل پر روشنی ڈالیں۔

(1) شاہد اور متابع میں فرق نیز بتائیں اعتبار کا کیا معنیٰ ہے؟ (2) امام ترمذی کے نزدیک حدیث "حسن" سے کیا مراد ہے؟

السؤال الثاني: اصطلاحات کی جامع تعریفات پیش کریں۔ (1) الحسن لغیرہ (2) الفرد النسبی (3) زيادة الثقة (4) المرسل

السؤال الثالث: درج ذیل عبارت کا ترجمہ و تشریح کریں۔

"وأما رجحانه من حيث العدالة والضبط: فلأن الرجال الذين تكلم فيهم من رجال مسلم أكثر عددا من الرجال الذين تكلم فيهم من رجال البخاري مع أن البخاري لم يكثر من إخراج حديثهم بل غالبهم من شيوخه الذين أخذ عنهم ومارس حديثهم بخلاف مسلم"۔

حصہ معروضی (الدرجات: 30) ملحوظة: معروضی حصہ لازمی ہے۔

(حدیث)

السؤال الأول: مختصر جوابات صحیح بخاری کی احادیث کی روشنی میں تحریر کریں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) تعلیم میں غصہ کرنا کیسا ہے؟ (2) حالت جنابت میں بغیر غسل کے رات کو سونا کیسا ہے؟ (3) بکریوں کے باندھنے والی جگہ پر نماز پڑھنے کا حکم؟ (4) زکوٰۃ کے خوف سے متفرق مال کو جمع کرنا؟ (5) صحیح بخاری کی دو عربی شروحات کا نام بمعہ مؤلف ذکر کریں؟

السؤال الثاني: درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) غیر مسلم مسجد میں داخل ہو سکتا ہے۔ (2) نفلی نماز پڑھنے والے کے پیچھے فرضی نماز بھی پڑھی جاسکتی ہے۔ (3) جمعہ کے خطبہ کے دوران اگر کسی کو خاموش کرنا ہو تو ہاتھ کے اشارے سے خاموش کریں۔ (4) بیع سلم کی ایک شرط ہے کہ مال لینے کا وقت پہلے سے طے شدہ ہو۔ (5) حدیث میں دو طرح کے کتے ایسے ہیں جن کو گھروں میں پالنا جائز ہے۔ (6) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایات کی تعداد 2310 ہیں (7) صحیح بخاری کی پہلی اور آخری روایت مشہور ہے۔ (8) عشاء کی نماز کے بعد علمی گفتگو کرسکتے ہیں۔ (9) امام بخاری رحمہ اللہ کے ہاں ایمان کم، زیادہ ہوتا ہے۔ (10) صحیح بخاری عبد اللہ بن مبارک رحمہ اللہ کے مشورے سے لکھی گئی تھی۔

مصطلح الحديث

السؤال الأول: مختصر جوابات تحریر کریں۔ کل نمبر 05 ہیں۔

(1) نزهة النظر کی تصنیف کا سبب بیان کریں۔ (2) علم ضروری اور علم نظری میں فرق بیان کریں۔ (3) متواتر کی شروط تحریر کریں۔

(4) منقطع اور مرسل میں فرق بیان کریں۔ (5) عزیز حدیث کے متعلق ابن حبان رحمہ اللہ کا دعوی اور اس کا رد پیش کریں۔

السؤال الثاني: درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 05 ہیں۔

(1) نزهة النظر میں مذکورہ علم حدیث کی اقسام ابن الصلاح رحمہ اللہ کی کتاب سے ہی ماخوذ ہیں۔ (2) حدیث کو خبر آحاد کہنے کیلئے ضروری ہے کہ اس کی سند میں ضعیف راوی نہ ہو۔ (3) کتب حدیث اور جوامع، مسانید سے حدیث کو تلاش کرنا "الشاهد" کہلاتا ہے۔ (4) اگر حدیث کے ظاہری تعارض میں تطبیق دینا ممکن نہ ہو تو اس میں توقف کیا جاتا ہے۔ (5) حدیث (إنما الأعمال بالنيات) غریب نسبی کی مثالوں میں سے ہے۔

وفاق المدارس السلفية باكستان — المادة : الفقه وأصوله

امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الأولى) — ورقة الامتحان النموذجي

الزمن : 3 ساعات — الدرجات : 100

المنهج المقرر: بداية المجتهد (كتاب النكاح و الطلاق) الوجيز في أصول الفقه (من بداية الكتاب إلى آخر الإجماع)

ملحوظة: امیدوار مکمل پرچہ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے۔ اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

حصہ انشائیہ (الدرجات:70)

ملحوظة : حصہ انشائیہ فقہ سے تین سوال حل کریں۔ ہر سوال 14 نمبر کا ہے۔

(الفقه)

السؤال الأول : حکم نکاح کے بارے میں علماء کرام کے اقوال نقل کریں، سبب اختلاف اور راجح قول تحریر کریں۔

السؤال الثاني : رضاعت کی تعریف کریں اور رضاعت کبیر میں علماء کا اختلاف دلائل سے ذکر کریں۔

السؤال الثالث : درج ذیل عبارت کا ترجمہ کرتے ہوئے بامفہوم تشریح کریں نیز تعلیق الطلاق بالمشیئۃ کی اقسام بیان کریں۔

"وسبب الخلاف : هل يتعلق الاستثناء بالأفعال الحاضرة الواقعة كتعلقه بالأفعال المستقبلة أو لا يتعلق ؟ وذلك أن الطلاق هو فعل حاضر. فمن قال: لايتعلق به قال : لايؤثر الاستثناء ولا اشتراط المشيئة في الطلاق ومن قال: يتعلق به قال: يؤثرفيه . وأما إن علق الطلاق بمشيئة من تصح مشيئته ويتوصل إلى علمها : فلا خلاف في مذهب مالك أن الطلاق يقف على اختيار الذي علق الطلاق بمشيئته. وأما تعليق الطلاق بمشيئة من لا مشيئة له: ففيه خلاف في المذهب: قيل يلزمه الطلاق وقيل لايلزمه، والصبي والمجنون داخلان في هذا المعنى".

السؤال الرابع : "أنت عليّ حرام" میں صاحب کتاب کے ذکر کردہ اقوال تحریر کریں نیز راجح قول واضح کریں۔

أصول الفقه

ملحوظة: حصہ انشائیہ اصول فقہ سے دو سوال حل کریں۔ ہر سوال 14 نمبر کا ہے۔

السؤال الأول : حکم تکلیفی کی تعریف کرتے ہوئے اس کی اقسام وضاحت سے لکھیں۔

السؤال الثاني: اجماع کی تعریف کرتے ہوئے اس کی اقسام کی وضاحت کریں۔

السؤال الثالث: درج ذیل اصطلاحات کی تعریفات مع امثلہ بیان کریں۔

(1) السبب (2) المانع (3) الشرط (4) العزيمة

بسم الله الرحمن الرحيم

وفاق المدارس السلفية باكستان — المادة : الفقه وأصوله

امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الأولى) — ورقة الامتحان النموذجي

الزمن : 3 ساعات — الدرجات : 100

حصہ معروضی (الدرجات:30) ملحوظة: معروضی حصہ لازمی ہے۔

(الفقه)

السؤال الأول : مختصر جوابات تحریر کریں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) نکاحِ تفویض کسے کہتے ہیں۔(2) نکاحِ شغار سے کیا مراد ہے؟(3) محرمات نسبیہ سات ہیں: تحریر کریں۔(4) خلع کے اور کون سے تین نام ہیں؟نوٹ کریں۔(5) مطلقہ مدخولہ کی عدتیں بیان کریں۔

السؤال الثاني : درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) نشان لگائیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) نکاح المحرم سے مراد ہے حرم میں نکاح کرنا۔(2) راجح قول کے مطابق خلع طلاق ہے۔(3) جمہور کے ہاں حق مہر کی کم از کم مقدار معین ہے۔(4) مالکیہ کے ہاں بالغہ بچی پر باپ جبر کر سکتا ہے۔(5) آیسہ اور صغیرہ کی عدتِ طلاق تین ماہ ہے۔

أصول الفقه

السؤال الأول : مختصر جوابات تحریر کریں۔ کل نمبر 05 ہیں۔

(1)"والمطلقات يتربصن بأنفسهن ثلاثة قروء" پر کوئی سے تین اصولی قواعد کی تطبیق کریں۔(2) اکراہ کی اقسام نوٹ کریں۔(3) العوارض المكتسبة نوٹ کریں۔(4) احکام القرآن کی اقسام بیان کریں۔(5) سنت میں آنے والے احکام کی اقسام بیان کریں۔

السؤال الثاني : درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) نشان لگائیں۔ کل نمبر 05 ہیں۔

(1) مجنون کی بیع کو باطل کہا جاتا ہے۔

(2) محکوم فیہ اور محکوم بہ ایک ہی چیز کے دو نام ہیں۔

(3) اہلیت کی تین اقسام ہیں: ا۔ اہلیتِ وجوب ۲۔ اہلیتِ ادا ۳۔ اہلیت عہد۔

(4) اہلیتِ وجوب کے دو عوارض ہیں: ا۔ عوارض سماویہ ۲۔ عوارض مکتسبہ۔

(5) اصولِ فقہ میں ذاتی اعتبار سے سنت کی دو اقسام ہیں: ا۔ سنت قولیہ ۲۔ سنت فعلیہ۔

وفاق المدارس السلفية باكستان

المادة: الترجمة والإنشاء

امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الأولى)

ورقة الامتحان النموذجي

الزمن: 3 ساعات

للطلبه

الدرجات: 100

المنهج المقرر: مفتاح الإنشاء (الجزء الأول والثاني) تاريخ الأدب العربي (من أول الكتاب إلى آخر العصر الأموي)

ملحوظة: امیدوار مکمل پرچہ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے۔ اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

حصہ انشائیہ (الدرجات: 72)

(مفتاح الإنشاء)

ملحوظة: حصہ انشائیہ مفتاح الإنشاء سے دو سوال حل کریں۔ ہر سوال 18 نمبر کا ہے۔

السؤال الأول: درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر عربی میں مدلل مضمون لکھیں جو تیس سطروں سے کم نہ ہو۔

حضر الصادق الأمين	مأساة كشمير المسلمة	الإسلام دين السّلام العالمي

السؤال الثاني: (الف) درج ذیل سوالات میں سے چار کے عربی میں جوابات دیں۔

(1) إلامَ دعا إبراهيم عليه السلام أباه وقومه۔ (2) ما هي الشهادات التي حصلت عليها (3) من هو أبو دلامة (4) كيف نستطيع تطهير بلادنا من آثار الاستعمار الأجنبي۔ (5) ما أوّل عمل قام به أبوبكر الصديق رضي الله عنه في خلافته۔

(ب) درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

(1) میں آپ کو ایک اور موقعہ دیتا ہوں۔ (2) آپ کیلئے نماز باجماعت سے پیچھے رہنا مناسب نہیں۔ (3) ہمارے گاؤں کی آبادی کا اندازہ چار ہزار لگایا جاتا ہے۔ (4) ہم نے آج ساتواں پرچہ دیا ہے۔ (5) ہم آپ پر اعتماد کرتے ہیں۔

السؤال الثالث: درج ذیل الفاظ کو کتاب کے اسلوب پر عربی جملوں میں استعمال کریں۔

(1) الخَلْقُ - الخُلُقُ و الخُلْقُ (2) خُطْبَةٌ - خِطْبَةٌ (3) الحُلم – الحُلْمُ و الحُلُمُ – الحِلْمُ

(تاريخ الأدب العربي)

ملحوظة: حصہ انشائیہ تاریخ الأدب العربي سے دو سوال حل کریں۔ ہر سوال 18 نمبر کا ہے۔

السؤال الأول: اللغۃ العربیہ کے امتیازات ذکر کرتے ہوئے جاہلی نثر کے خصائص پر روشنی ڈالیں۔

السؤال الثاني: درج ذیل اجزاء میں سے کسی ایک کا جواب دیں۔

(الف) اشعار پر اعراب لگائیں، ترجمہ کریں اور خط کشیدہ کے مفرد و جمع لکھیں۔

(i) مقاديم وصّالون في الروع خطوهم بكلّ رقيق الشفرتين يمان

(ii) إذا استنجدوا لم يسألوا من دعائهم لأيّة حربٍ أم بأي مكان

(ب) نابغہ ذبیانی کے شعری امتیاز ذکر کریں نیز نعمان سے اس کی ناراضگی اور صلح کا تذکرہ کرتے ہوئے شعراء میں اس کا مقام واضح کریں۔

السؤال الثالث: اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں نیز کلام کا مفہوم واضح کریں۔

"إني والله يا أهل العراق ما يقعقع لي بالشنان ، ولا يغمز جانبي كتغماز التين ، ولقد فررت عن ذكاء ، وفتشت عن تجربة ، وإن أمير المؤمنين أطال الله بقاءه ، نثر كنانته بين يديه فعجم عيدانها فوجدني أمرّها عودا وأصلبها مكسرا فرماكم بي . لأنكم طالما أوضعتم في الفتنة ، واضطجعتم في مراقد الضلال" .

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وفاق المدارس السلفية باكستان

امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الأولى)

للطلبه

المادة : الترجمة والإنشاء

ورقة الامتحان النموذجي

الزمن : 3 ساعات

الدرجات : 100

حصہ معروضی (الدرجات:28) ملحوظة: معروضی حصہ لازمی ہے۔

(مفتاح الإنشاء)

السؤال الأول : مختصر جوابات دیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) الفصلة المنقوطة سے کیا مراد ہے؟ وضاحت کریں۔ (2) إلی الآن اور حتی الآن دونوں کی مثالوں کے ساتھ وضاحت کریں۔ (3) فعل متعدی کی تعریف کرکے مثال دیں۔ (4) عدد ترتیبی کے قواعد مع امثلہ نوٹ کریں۔ (5) اشعار کا مقصود واضح کریں:

أخي لن تنال العلم إلا بستة * سأنبيك عن تفصيلها ببيان

ذكاء وحرص واجتهاد وبلغة * وتلقين أستاذ وطول زمان

السؤال الثاني: درج ذیل جملوں میں درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 04 ہیں۔

(1) ایک ہی مفہوم کے مختلف جملوں کے درمیان (!) لکھا جاتا ہے۔

(2) أری یري متعدی بہ دو مفعول ہوتا ہے۔

(3) علامہ اقبال نے عربی اور فارسی تعلیم سر سید احمد خاں سے حاصل کی۔

(4) عقود کی تمیز ہمیشہ مجرور ہوتی ہے۔

(تاريخ الأدب العربي)

السؤال الأول : مختصر جوابات دیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) تاریخ ادب عربی کتنے زمانوں میں تقسیم ہے؟ (2) عرب کتنے طبقات میں تقسیم ہیں؟ (3) عمرو بن معدیکرب کس بڑی جنگ میں شریک ہوا تھا؟ (4) عرب مستعربہ کس کی اولاد ہیں؟ (5) سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے خطبات کا مجموعہ کا کیا نام ہے۔

السؤال الثاني: درج ذیل جملوں میں درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 04 ہیں۔

(1) سحبان وائل عرب کا مشہور ادیب تھا۔

(2) آپ ﷺ نے سیدہ خنساء رضی اللہ عنہا سے فرمایا: هيه يا خناس۔

(3) حطیئہ ہجو گوئی میں شہرت رکھتا تھا۔

(4) جریر خاندانی شرافت میں فرزدق سے اچھا تھا۔

وفاق المدارس السلفية باكستان المادة : الترجمة والإنشاء

الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الأولى) ورقة الامتحان النموذجي

الزمن : 3 ساعات للطالبات الدرجات : 100

المنهج المقرر: مفتاح الإنشاء (الجزء الأول والثاني)

ملحوظة: امیدوار مکمل پرچہ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے۔ اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

حصہ انشائیہ (الدرجات:72)

ملحوظة : حصہ انشائیہ سے چار سوال حل کریں۔ ہر سوال 18 نمبر کا ہے۔

السؤال الأول : درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر عربی میں مدلل مضمون لکھیں جو تیس سطروں سے کم نہ ہو۔

حضر الصادق الأمين	مأساة كشمير المسلمة	الإسلام دين السّلام العالمي

السؤال الثاني : (الف) درج ذیل سوالات میں سے تین کے عربی میں جوابات دیں۔

(1) إلامَ دعا إبراهيم عليه السلام أباه وقومه ؟(2) ما هي الشهادات التي حصلت عليها ؟(3) من هو أبو دلامة؟(4) كيف نستطيع تطهير بلادنا من آثار الاستعمار الأجنبي؟(5) ما أوّل عمل قام به أبوبكر الصديق رضي الله عنه في خلافته۔

(ب) درج ذیل جملوں میں سے تین کا عربی میں ترجمہ کریں۔

(1) میں آپ کو ایک اور موقع دیتا ہوں۔ (2) آپ کیلئے نماز با جماعت سے پیچھے رہنا مناسب نہیں۔ (3) ہمارے گاؤں کی آبادی کا اندازہ چار ہزار لگایا جاتا ہے۔ (4) ہم نے آج ساتواں پرچہ دیا ہے۔ (5) ہم آپ پر اعتماد کرتے ہیں۔

السؤال الثالث : (الف) درج ذیل الفاظ کو کتاب کے اسلوب پر عربی جملوں میں استعمال کریں۔

(1) الخَلْقُ - الخُلُقُ والخُلْقُ (2) الحلم – الحُلْمُ والحُلُمُ – الحِلْمُ

(ب) ترجمہ کریں اور ان سے مستنبط حکم کی تشریح کریں۔

إن السلاح جميع الناس تحمله — وليس كل ذوات المخلب السبع

ما كل ما يتمنى المرء يدركه — تجري الرياح بما لا تشتهي السفن

لا يسلم الشرف الرفيع من الأذى — حتى يراق على جوانبه الدم

السؤال الرابع: درج ذیل تعبیرات کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

سُكْرٌ	أحدُهُما	إحداهما	مضطر	أخذ العهد والميثاق	بعناية

السؤال الخامس: درج ذیل میں سے کسی ایک کا عربی میں جواب دیں۔

(1) سبق "عمر بن عبد العزيز والغلام" کا خلاصہ لکھیں۔

(2) رئیس وفاق المدارس السلفیہ پاکستان کے نام حصولِ سند کی درخواست لکھیں۔

وفاق المدارس السلفية باكستان — المادة : الترجمة والإنشاء

الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الأولى) — ورقة الامتحان النموذجي

الزمن : 3 ساعات — للطالبات — الدرجات : 100

حصہ معروضی (الدرجات:28) — **ملحوظة:** معروضی حصہ لازمی ہے۔

السؤال الأول : **مختصر جوابات دیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔**

(1) الفصلة المنقوطة سے کیا مراد ہے؟ وضاحت کریں۔ (2) إلى الآن اور حتى الآن دونوں کی مثالوں کے ساتھ وضاحت کریں۔ (3) فعل متعدی کی تعریف کر کے مثال دیں۔ (4) عدد ترتیبی کے قواعد مع امثلہ نوٹ کریں۔ (5) اشعار کا مقصود واضح کریں:

أخي لن تنال العلم إلا بستة * سأنبيك عن تفصيلها ببيان

ذكاء وحرص واجتهاد وبلغة * وتلقين أستاذ وطول زمان

السؤال الثاني: **درج ذیل جملوں میں درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔**

(1) نصحني الطبيب بالامتناع عن سقي الشاي۔

(2) يقع مكتب وفاق المدارس السلفية في فيصل آباد۔

(3) درست لغة العربية في معهد اللغة العربية۔

(4) يحضر معلمو الجامعة باكرا۔

(5) نهض صلاح الدين ومعه المسلمون وهزم التتار في بغداد۔

السؤال الثالث: **مجوزہ جوابات میں سے درست جوابات کا انتخاب کریں۔ کل نمبر 08 ہیں۔**

1	ایک ہی مفہوم کے مختلف جملوں کے درمیان لکھا جاتا ہے	،	!	:
2	گھنٹی وغیرہ کے گونجنے کو کہتے ہیں	دق الجرس	رن الجرس	دونوں درست
3	أرى يري متعدی ہوتا ہے	ایک مفعول	دو مفعول	دونوں کی طرف
4	علامہ اقبال نے عربی اور فارسی تعلیم کس سے لی	سر سید احمد خاں	سید میر حسن	دونوں سے
5	عقود کی تمیز ہوتی ہے	مفرد منصوب	مفرد مجرور	جمع مجرور
6	مفتاح الانشاء کس کی کتاب ہے	ابن انشاء	محمد بشیر	احمد حسن زیات
7	الليسانس کہتے ہیں	ڈرائیونگ لائسنس	بی اے ڈگری	عام لائسنس
8	علامتِ تعجب ہے	،	!	:

بسم الله الرحمن الرحيم

وفاق المدارس السلفية باكستان — المادة : الاقتصاد الإسلامي

امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الأولى) — ورقة الامتحان النموذجي

الزمن : 3 ساعات — الدرجات : 100

المنهج المقرر: العناوين المنتخبة

ملحوظة: امیدوار مکمل پرچہ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے۔ اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

حصہ انشائیہ (الدرجات:72) ملحوظة : حصہ انشائیہ سے چار سوالات کے جوابات ہیں۔ ہر سوال 18 نمبر کا ہے۔

السؤال الأول : نظام سرمایہ داری کے بنیادی اصول اور پس منظر پر نوٹ لکھتے ہوئے اس کے مثبت پہلو واضح کریں۔

السؤال الثاني : اشتراکیت کیا ہے نیز اسکے منفی پہلو اجاگر کرتے ہوئے اسلام اور اشتراکیت کا تقابلی جائزہ تحریر کریں۔

السؤال الثالث : مصارف زکوۃ ذکر کریں نیز زکوۃ کی معاشی حکمتوں پر مدلل نوٹ لکھیں۔

السؤال الرابع : اسلامی بینکاری کیا ہے ؟ نیز اس کے خدوخال تفصیل سے نوٹ کریں۔

السؤال الخامس : درج ذیل میں سے تین پر نوٹ لکھیں:

ربا الفضل	ربا النسیئہ	منافع کا اسلام میں تصور	اجیر کے اسلام میں حقوق

حصہ معروضی (الدرجات:28) ملحوظة: معروضی حصہ لازمی ہے۔

السؤال الأول : درج ذیل پانچ سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) اکتناز کی تعریف کریں؟ (2) ابن خلدون کا مختصر تعارف ذکر کریں۔ (3) احیائے موات سے کیا مراد ہے؟ (4) عشر اور خراج میں فرق واضح کریں۔ (5) رزق حرام کی مذمت کے بارے میں کوئی ایک آیت مبارکہ تحریر کریں۔

السؤال الثاني : درج ذیل میں درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) فتوح البلدان البلاذری کی تصنیف ہے۔ (2) گائے اگر 40 سے کم ہو تو ان پر زکوۃ نہیں ہوگی۔ (3) امام غزالیؒ پہلے مسلم مفکر ہیں جنہوں نے بجٹ کا تخیل پیش کیا۔ (4) امام ابو حنیفہؒ کے ہاں زکوۃ 5 وسق سے کم پر بھی واجب ہوگی۔ (5) عشر اور عشور میں کوئی فرق نہیں۔ (6) ابن حزم ایک اعلیٰ معاشی مفکر تھے۔ (7) العدالۃ الاجتماعیۃ فی الإسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کی کتاب ہے۔ (8) اسلام نے گناہوں کے کفارہ کیلئے مالی کفارہ بھی رکھا ہے۔ (9) ضرائب سے مراد وہ ٹیکس ہیں جو مشکل احوال میں مسلمانوں سے لئے جاتے ہیں۔ (10) اسراف اور تبذیر میں کوئی فرق نہیں۔

السؤال الثالث : مجوزہ جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔ کل نمبر 08 ہیں۔

1	مزارعت کے معاملے کا دوسرا نام ہے		محاقلہ	مزابنہ	مساقاۃ
2	قیمتوں، اجرتوں، کرایوں اور منافع کی شرح کا تعین کرنا ہے		اجارہ	تسعیر	مساقاۃ
3	وہ شخص جو کسی سے اجرت پر کام لے رہا ہے		اجیر	مستاجر	سرمایہ دار
4	اسلامی نقطہ نظر سے بیمہ انشورنس ہے		سودی کاروبار	قسطوں کا کاروبار	انکم ٹیکس
5	قیمتوں کا کنٹرول ذمہ ہے		حکومت	منڈی	دوکاندار
6	زمین کو کرایہ اور ٹھیکہ پر دینا کہلاتا ہے		اجارہ	مضاربت	مساقاۃ
7	"من أحيا أرضاً ميتة فهي له"		مزارعت	احیائے اموات	مساقاۃ
8	ایجاب وقبول کے بعد کسی فریق کو اس کے فسخ کرنے کا اختیار نہیں		مزارعت	مساقاۃ	اجارہ

وفاق المدارس السلفية باكستان | المادة: السياسة الشرعية

امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الأولى) | ورقة الامتحان النموذجي

الزمن: 3 ساعات | الدرجات: 100

المنهج المقرر: العناوين المنتخبة

ملحوظة: امیدوار مکمل پرچہ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے۔ اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

حصہ انشائیہ (الدرجات: 72) **ملحوظة: حصہ انشائیہ سے چار سوالات کے جوابات ہیں۔ ہر سوال 18 نمبر کا ہے۔**

السؤال الأول: اسلام کے نظریہ ریاست پر نوٹ لکھیں نیز دلائل سے واضح کریں کہ خلفاء اربعہ رضی اللہ عنہم کا انتخاب "وأمرهم شورى بينهم" کے مطابق ہوا تھا۔

السؤال الثاني: دستور کی اہمیت اور اسلامی دستور کے امتیازات پر مفصل نوٹ لکھیں۔

السؤال الثالث: اسلام میں عالمگیر برادری کا تصور واضح کرتے ہوئے اسلام کی خارجہ پالیسی کے اصول تحریر کریں۔

السؤال الرابع: اسلام میں جمہوریت کا کیا تصور ہے نیز بتائیں سرمایہ داری نظام میں کیا کیا نقائص ہیں۔

السؤال الخامس: درج ذیل میں سے تین پر نوٹ لکھیں:

کمیونزم	مقننہ	ضروریات خمسہ	اشرافیہ طرز حکومت

حصہ معروضی (الدرجات: 28) ملحوظة: معروضی حصہ لازمی ہے۔

السؤال الأول: **درج ذیل پانچ سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔**

(1) قانون کی تعریف لکھیں۔ (2) عدالتوں کی اقسام نوٹ کریں۔ (3) جہاد کی شرائط نوٹ کریں۔ (4) مذہبی آزادی سے کیا مراد ہے؟ (5) اسلامی قانون کے مصادر کیا ہیں؟ نوٹ کریں۔

السؤال الثاني: **درج ذیل جملوں میں درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔**

(1) اسلامی تعلیمات میں سیاست کا کوئی ذکر نہیں ملتا۔ (2) اسلام میں اقتدار اعلیٰ کا مالک صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ (3) جہاد اور قتال دونوں مترادف معانی رکھتے ہیں۔ (4) امن عالم کو تباہ کرنے والی دو قومیں یہود و ہنود ہیں۔ (5) اقوام متحدہ کا تصور شاہ فیصل نے پیش کیا تھا۔ (6) عالمی عدالت کا ادارہ امریکہ میں واقع ہے۔ (7) جمہوریت کا تصور سب سے پہلے کارل مارکس نے پیش کیا تھا۔ (8) روسی اشتراکی نظام میں سٹالن کا اہم کردار رہا ہے۔ (9) خلفائے اربعہ کا انتخاب شورائیت سے طے پایا۔ (10) افلاطون ارسطو کا قابل ترین شاگرد تھا۔

السؤال الثالث: **مجوزہ جوابات میں سے درست جوابات کا انتخاب کریں۔ کل نمبر 08 ہیں۔**

1	خلیفہ کیلئے کس علم میں ماہر ہونا شرط ہے؟	علوم دینیہ	علوم سیاست	علوم فلکیات
2	اقلیتوں کے کن امور میں مداخلت نہیں کی جائے گی	مالی امور	خاندانی امور	مذہبی امور
3	امام شافعی رحمہ اللہ کے نزدیک قاضی نہیں بن سکتے	عورتیں	بچے	بوڑھے
4	جنگِ عظیم کے بعد تنظیم وجود میں آئی	انجمن اقوام	جمعیت اقوام	اقوام متحدہ
5	مبلغ کے اوصاف میں ہے	باوقار شخصیت	تعصب سے بالا	گذشتہ دونوں
6	سوشلزم کا دوسرا نام ہے	کمیونزم	اشتراکیت	کیپٹلزم
7	جہاد میں کامیابی کے اصولوں میں ہے	اطاعتِ امیر	اطاعتِ والدین	اطاعتِ علماء
8	کتاب "اسلام کا سیاسی نظام" کس کی ہے؟	چودہری غلام رسول	غلام احمد حریری	محمد نواز چودہری

اطلاع برائے شیڈول داخلہ

سالانہ امتحانات
وفاق المدارس السلفیۃ پاکستان

کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے سالانہ امتحانات ماہ شعبان میں ہوں گے۔

سالانہ امتحانات کے لیے داخلہ فارم یکم ربیع الاول تک وصول کیے جائیں گے۔

اور ڈبل فیس کے ساتھ داخلہ فارم 15 ربیع الاول تک وصول کیے جائیں گے۔

اگر یکم ربیع الاول یا 15 ربیع الاول کو جمعہ کا دن ہو تو پھر اگلے روز تک داخلہ فارم وصول کیے جائیں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

ضمنی امتحانات
وفاق المدارس السلفیۃ پاکستان

کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے ضمنی امتحانات ماہ محرم میں ہوں گے۔

ضمنی امتحانات کے لیے داخلہ فارم 08 ذوالقعدہ تک وصول کیے جائیں گے۔

اور ڈبل فیس کے ساتھ داخلہ فارم 15 ذوالقعدہ تک وصول کیے جائیں گے۔

اگر 08 ذوالقعدہ یا 15 ذوالقعدہ کو جمعہ کا دن ہو تو پھر اگلے روز تک داخلہ فارم وصول کیے جائیں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

جامعات و مدارس کے ناظمین کی ذمہ داری ہے کہ وہ طلبہ/ طالبات کی درجہ وار تعداد لکھ کر رجسٹریشن فارم اور داخلہ فارم طلب فرمائیں اور مقررہ تاریخ تک داخلہ فارم جمع کروادیں۔

نیز الحاق سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی داخلہ فارم کے ساتھ ضرور منسلک کریں۔

(پتہ) وفاق المدارس السلفیۃ پاکستان

پوسٹ آفس جامعہ سلفیہ فیصل آباد

041-8780274-8780374

اغراض و مقاصد

وفاق المدارس السّلفیہ پاکستان

☆ قرآن وسنت پر مبنی دینی علوم کی تدریس کے سلسلہ میں سہولتیں بہم پہنچانا۔

☆ ملحقہ مدارس و جامعات کے لیے جامع نصاب تعلیم مرتب کرنا اور اسے عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا۔

☆ دینی مدارس و جامعات کو باہم مربوط و متحد کرنا اور ایک نظم کا پابند کرنا۔

☆ دینی مدارس و جامعات کے تمام تعلیمی مراحل (ثانویہ عامہ، ثانویہ خاصہ، عالیہ، عالمیہ اور حفظ و تجوید اور قراءات) کے امتحانات کا انعقاد کرنا اور کامیاب طلبہ کو اسناد جاری کرنا۔

☆ ملحقہ مدارس و جامعات کے مفادات کا تحفظ کرنا۔

☆ اہم موضوعات پر علمی و تحقیقی مقالات اور کتب تیار کروانا اور ان کی طباعت کا اہتمام کرنا۔

☆ اساتذہ کے لیے تربیتی کورسز کا اہتمام کرنا اور طلبہ کی اصلاح و تربیت کے لیے اقدام کرنا۔

☆ ذہین اور محنتی طلبہ کی اعلیٰ تعلیم کے لیے ملکی اور غیر ملکی جامعات میں سکالر شپ کے حصول کے لیے کوشش کرنا۔

☆ دینی مدارس و جامعات کی تاسیس کے مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے مسلسل اور مؤثر اقدامات کرنا۔